سوال

(205) حالتِ روزہ میں بیوی سے جماع کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی رمضان المبارک میں بلا عذر شرعی بے روزہ رہتا ہے جب کہ اس کی بیوی پابندی سے روزے رکھتی ہے خاوند بیوی سے اپنی خواہش کا اظہار کرتا ہے بیوی کے بار بار انکار کرنے کے باوجود باز نہیں آتا اب عورت مجبور ہے اس کا روزہ ٹوٹنے پر اسے گناہ ہوگا یا نہیں نیز خاوند کا کردار شریعت کی نظر میں کیسا ہے؟ کیا اس پر کوئی حد یا تعزیر لگائی جا سکتی ہے کتاب وسنت کی روشنی میں جواب دیں۔ (محمد افضل -----ڈسکہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

واضح رہے کہ گھر میں رہتے ہوئے رمضان المبارک میں ہر عاقل وبالغ کے لیے روزہ رکھنا فرض ہے بشرطیکہ وہ تندرست ہو بلاوجہ روزہ ترک کرنا بہت سنگین جرم ہے حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق ایسا انسان ہر قسم کی خیر وبرکت سے محروم کردیا جاتا ہے اور قیامت کے دن وہ بڑی المناک سزا سے دوچار ہوگا اور جو انسان کسی دوسرے کے روزے کو خراب کرنے کا باعث ہے وہ بھی اسی قسم کی سزا کا حقدار ہے رمضان المبارک میں روزہ توڑنے کا کفارہ یا تاوان اس صورت میں پڑتا ہے جب پہلے روزہ رکھا ہوا ہو پھر اسے خراب کردیا جائے مسئولہ میں خاوند نے ایک سنگین قسم کی غلطی کا ارتکاب کیا ہے جو شرعاً قابل تعزیر ہے لیکن قابل حد نہیں ہے اسے اللہ تعالیٰ سے معافی مانگنا چاہیے البتہ بیوی مجبور اور بے بس ہے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے چونکہ اس کا روزہ ٹوٹ چکا ہے اس لیے رمضان کے لیے اس روزہ کی قضا دینا ہوگی جب بھی موقع ملے اپنے خاوند کے علم میں لاکر روزہ رکھ لے۔ (واللہ اعلم)

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاوی اصحاب الحدیث

جلد:1 صفحہ:227